بنک کاری

یونٹ:1 تا 9 | انٹرمیڈیٹ | کوڈ نمبر:347

شعبۂ کامرس
فیکلٹی آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

ایڈیشن ________ سوئم

نظر ثانی شدہ ایڈیشن ________ 2006ء

اشاعت ________ نہم

تعداد اشاعت ________ 4000

کمپوزنگ ________ محمد ظہیر

نگران طباعت ________ خلیل احمد رانا

طابع ________ طاہر پرنٹنگ پریس، اسلام آباد

ناشر ________ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
پیش لفظ		5
کورس کا تعارف		6
یونٹ نمبر 1:	تعارف بنک	7
یونٹ نمبر 2:	پاکستان میں بنکاری کا ارتقاء	52
یونٹ نمبر 3:	پاکستان کے مالی ادارے	101
یونٹ نمبر 4:	نظام حساب داری اور گاہک	123
یونٹ نمبر 5:	تحویل پذیر آلات زر	165
یونٹ نمبر 6:	گاہک اور کھاتہ کا اجراء	202
یونٹ نمبر 7:	قرضہ جات اور کفالتیں	239
یونٹ نمبر 8:	ترسیل زر اور بنک کی دوسری خدمات	284
یونٹ نمبر 9:	زرمبادلہ	326

کورس ٹیم

چیئرمین کورس ٹیم	پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق جاوید
ممبران کورس ٹیم	سید عمر فاروق
	سہیل امجد
	سید محمد عامر شاہ
	سیدہ فائزہ عروج
تحریر	شیخ محمد اقبال بخت
	خادم حسین پرنسپل گورنمنٹ کالج آف کامرس فیصل آباد
	محمد امین
نظر ثانی اوّل	شیخ محمد اقبال بخت
	جاوید امین
	محمد امین
نظر ثانی دوئم	محمد یوسف میاں گورنمنٹ کالج آف کامرس سرگودھا
ایڈیٹر	عفت پرویز بیمیں
کورس رابطہ کار	سہیل امجد

پیش لفظ

دور حاظر اپنی نوعیت کے اعتبار سے ہر شعبہ زندگی میں متنوع تعلیم کی اشاعت کا داعی ہے۔ زندگی کا ہر شعبہ اس بات کا متقاضی ہے کہ افراد کو بامعنی تعلیم سے مزین کیا جائے تاکہ ملازمت یا نجی کاروبار کے شعبے میں اس کی سرگرمیاں عملی زندگی سے مربوط ہوسکیں، نیز معاشی سرگرمیوں کی ترویج وترقی کے لیئے جس ذریعہ کی معاونت درکار ہو، اس سے کماحقہ واقفیت بھی ہو سکے۔ فی زمانہ ہماری زندگیوں میں بنک کا کرداراوراس کی اہمیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کاروبار چھوٹا ہو یا بڑا بنک کی مدد کے بغیر اسے چلانا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے اور پھر جوں جوں کاروبار کا دائرہ وسیع ہوتا جاتا ہے اسی اعتبار سے اس کے لیئے بنک کی ضرورت اوراہمیت بڑھتی جاتی ہے۔

ایک ترقی یافتہ معاشرے میں تجارتی لین دین کے لئے وسیع پیمانے پر بنک کی خدمات کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ ماہر معاشیات الفرڈ مارشل کے نزدیک بنک ایک ایسا مرکز ہے جس کے اردگرد معاشی سائنس مجتمع ہوتی ہے۔ بنک لیندار اور دیندار کے درمیان نہ صرف رابطے کا ذریعہ ہے بلکہ یہ تجارت اور صنعت کی گاڑی کو تیز چلانے میں بھی اہم کردارادا کرتا ہے۔ مزید برآں بنک نہ صرف بعض لوگوں کی بچتوں کو اکٹھا کر کے دوسرے لوگوں کوادھار دیتا ہے بلکہ رقم کی تخلیق بھی کرتا ہے جو چیکوں کی تشکیل پر منتج ہوتی ہے۔ اس طرح بنک صرف رسید کار ہی نہیں بلکہ رقم کا صانع بھی ہوتا ہے۔ نتیجتاً یہ کہنا کسی طور بھی بے جا نہیں کہ بنکاری کا ایک فعال نظام کسی بھی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

پچھلی چند دہائیوں سے بنکاری کے شعبے نے بہت ترقی کی ہے اوراس پیشے کا شمار بہترین پیشوں میں کیا جانے لگا۔ اس عرصے میں ہونے والی تبدیلیوں اور اصطلاحات کواس ایڈیشن میں منعکس کیا گیا ہے اور وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ طلباء کو بنک کے جدید طریقہ ہائے کار اور بنک کی خدمات سے مکمل آگاہی ہو اور وہ عملی زندگی میں اپنا بھرپور کردارادا کرسکیں۔ اس کتاب کے یونٹوں کی نظر ثانی کرنے والے اساتذہ اور ماہرین ہمارے شکریے کے مستحق ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن بٹ

شیخ الجامعہ

کورس کا تعارف

ملکی معیشت میں نظام بنکاری ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ موجودہ دور میں ایک منظم اور فعال بنکاری نظام کی اشد ضرورت ہے۔ بنکاری نظام کو فعال بنانے کے لیے بنکار کو ہی نہیں گاہک کو بھی بنکاری کے بنیادی اصول اور قوانین کا علم ہونا ضروری ہے تاکہ گاہک بنک کی خدمات سے بھرپور استفادہ کر کے اپنی معاشی سرگرمیوں کی کامیاب تکمیل کر سکے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے 1988ء میں انٹرمیڈیٹ کی سطح کا یہ کورس پیش کیا جس سے بہت سے طلباء نے استفادہ کیا۔ اب زندگی کے ہر شعبے میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اس لیے اب اس کورس کو وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے جدید بنایا گیا تاکہ طلباء کو نئی معلومات سے آگاہ کیا جائے۔

بنکاری کا نظام ضرورت کے نظریہ کے تحت ترقی کی منازل طے کرتا گیا ایک وقت تھا جب سرمایہ کاروں کو اپنی مالی ضروریات کو پورا کرنے کی کوئی سہولت میسر نہیں تھی جو کاروبار کی ترقی میں ایک بہت بڑی رکاوٹ تھی دوسری طرف جن لوگوں کے پاس ضرورت سے زائد رقم ہوتی تھی ان کی رقوم ڈاکوؤں کی نذر ہو جاتیں یا زمین میں دفن ہو کر رہ جاتیں۔ پھر آہستہ آہستہ مالدار لوگوں نے اپنی رقوم اعتباری اشخاص کے پاس جمع کروانا شروع کر دیں جنہوں نے وہ رقوم ضرورت مند لوگوں کو قرضہ پر دینا شروع کر دیں اس طرح بنکاری کی ابتداء ہوئی موجودہ دور میں یہی کام ایک منظم طریقے پر بنک سرانجام دے رہے ہیں۔

اس دور میں کاروبار کو بنک کی مدد کے بغیر چلانا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے اور جوں جوں کاروبار کا دائرہ وسیع ہوتا چلا جاتا ہے۔ اسی اعتبار سے بنک کی اہمیت زیادہ ہوتی جاتی ہے کیونکہ آج کل کاروبار میں زیادہ تر ادائیگیاں اور وصولیاں بنک کے ذریعے ہی ہوتی ہیں اس طرح زائد رقم بنک میں محفوظ بھی رہتی ہے جس پر بنک کچھ منافع بھی دیتا ہے اور رقم ایک جگہ سے دوسری جگہ آلات اعتبار زر کے ذریعے آسانی سے منتقل بھی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بنک کاروبار کو دوسری بہت سی اہم خدمات بھی مہیا کرتا ہے۔

زیرنظر کتاب نو یونٹوں پر مشتمل ہے اس کی تدوین فاصلاتی نظام تعلیم کے طریق پر کی گئی ہے ہر پہلو کو آسان ترین پیرائے میں پیش کیا گیا ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کے علاوہ یہ کتاب کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ' کمرشل اداروں اور بنکوں کے ملازمین کے لیے یکساں طور پر مفید ہے۔ اس کورس کو از سر نو مرتب کرنے میں جن احباب نے ہماری مدد و رہنمائی کی ان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق جاوید ہمارے خصوصی شکریے کے مستحق ہیں جن کی رہنمائی میں یہ کورس پایہ تکمیل کو پہنچا۔ طالب علموں اور اساتذہ کرام سے استدعا ہے کہ وہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اپنی تجاویز سے مطلع کریں تاکہ ان کی روشنی میں اس کورس کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

سہیل امجد

کورس رابطہ کار